10831 ـ خاوند شراب نوشی كرتا ہے كيا بيوى معاشرت كرے تو گنہگار ہوگی

سوال

اگر كسى مسلمان عورت كا خاوند شراب نوشى كرتا ہو تو بيوى كو كيا كرنا چاہيے ؟
ميں نے اسے اس سے روكنے كى بہت كوشش كى ہے، ليكن وہ باز نہيں آتا، اب تك خاوند جس ميں كامياب ہو سكا ہے وہ يہ كہ پہلے سے كم شراب نوشى كرنے لگا ہے، ليكن بالكل ترك نہيں كر سكا.
يہ عورت دين كا التزام كرنے كى حرص ركھتى ہے، اور اسے ڈر ہے كہ كہيں خاوند كے معاملات كى سزا اللہ تعالى اسے نہ دے، اور پھر وہ اپنے خاوند سے محبت كرتى ہے، اور وہ اس سے ايك بيوى جيسے تعلقات قائم ركھنا چاہتى ہے، اس حالت ميں بيوى كو كيا كرنا چاہيے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اس خاوند كو نصيحت كى جاتى ہے كہ وہ شراب نوشى سے توبہ و استغفار كرے، كيونكہ كتاب اللہ اور سنت رسول صلى اللہ عليہ وسلم شراب نوشى كو حرام كرتى ہے، اور اسى طرح مسلمانوں كا اجماع بھى شراب كو حرام كرتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اے ايمان والو! بات يہى ہے كہ شراب اور جوا اور تھان اور فال نكالنے كے پانسے كے تير يہ سب گندى باتيں شيطانى كام ہيں، ان سے بالكل بچ كر رہو تا كہ تم فلاح ياب ہو

شيطان تو يوں چاہتا ہے كہ شراب اور جوئے كے ذريعہ سے تمہارے آپس ميں عداوت و دشمنى اور بغض واقع كرا دے، اور اللہ تعالى كى ياد سے اور نماز سے تم كو روك دے، سو اب بھى باز آ جاؤ

اور تم اللہ تعالى كى اطاعت كرتے رہو، اور رسول (صلى اللہ عليہ وسلم) كى اطاعت كرتے رہو، اور احتياط ركھو اگر اعراض كرو گے تو يہ جان لو كہ ہمارے رسول كے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دينا ہے المآئدۃ (90 ـ 92).

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے ثابت ہے كہ آپ نے فرمايا:

" ہر نشہ آور چيز خمر ہے، اور ہر خمر يعنى نشہ آور چيز حرام ہے "

صحیح مسلم الاشربۃ (3735).

مسلمانوں کا قطعی اجماع ہے جس میں کوئی اختلاف نہیں، حتی کہ بعض علماء نے تو شراب کی حرمت کو ان امور میں شامل کیا جن کا معلوم ہونا دین میں ضروری ہے، اس لیے ہماری اسے نصیحت ہے کہ وہ شراب نوشی ترک کر دے، اور اس کی بجائے اللہ سبحانہ و تعالی نے جو مشروبات حلال کیے ہیں انہیں استعمال کرے، اور حرام کردہ کو چھوڑ دے.

اور پھر شراب تو ام الخبائث یعنی ہر برائی کی جڑ ہے اور ہر برائی کی کنجی ہے، اللہ سبحانہ و تعالی نے شراب نوشی کرنے والے کو جو شدید وعید سے بھی توبہ نہیں کرتا اسے بہت شدید قسم کی وعید سنائی ہے.

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اللہ سبحانہ و تعالی کا وعدہ ہے کہ جو کوئی بھی نشہ آور چیز نوش کریگا اللہ اسے طینۃ الخبال پلائےگا.

صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم طینۃ الخبال کیا ہے ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جہنمیوں کا پسینہ یا پھر جہنمیوں کا خون اور پیپ "

صحیح مسلم کتاب الاشربۃ حدیث نمبر (3732).

شراب نوشی کو صدق نیتا ور پختہ عزم اور اللہ کی مدد و تعاون سے ترک کیا جا سکتا ہے.

جب خاوند شراب نوشی کرے تو بیوی کو کوئی گناہ نہیں کیونکہ انسان کا دوسروں کے گناہوں پر محاسبہ نہیں کیا جائیگا.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

کوئی بھی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائیگا فاطر (18).

بلکہ آپ اپنے خاوند کو نصیحت کرنے کی بنا پر آپ عند اللہ ماجور ہیں، اور آپ کا اپنے خاوند سے معاشرت و مباشرت کرنا حرام اور ممنوع نہیں، کیونکہ شراب نوشی کرنے والا کافر نہیں ہے.

اس لیے آپ اپنے خاوند کو وعظ و نصیحت کرتی رہیں اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے لیے دعا بھی کریں امید ہے کہ

اللہ سبحانہ و تعالی اس کی توبہ کر لے، اور اگر آپ کا اسے بستر میں چھوڑنا مصلحت ہے کہ اس طرح وہ شراب نوشی سے باز آ سکتا ہے تو پھر آپ کے لیے ایسا کرنا جائز ہے.

لیکن اگر اس میں کوئی مصلحت نہیں تو پھر آپ ایسا مت کریں.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ سب کو ہدایت و توفیق سے نوازے.

آپ مزید فائدہ کے لیے شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا فتاوی (2 / 890) مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .